ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

ماہانہ مدنی مشوروں کے

مدنی پھول

اکتوبر 2025ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو شخص روزانہ مجھ پر 100 مرتبہ دُرُود بھیجے گا، اللہ پاک اس کی 100 حاجات پُوری فرمائے گا، ان میں سے 70 آخرت کی اور 30 دُنیا کی حاجات ہوں گی۔[1]

صلّوا علی الحبیب صلّی اللہ علٰی محمد

مطالعہ کرنا رحمت و ہدایت کا سبب

اللہ پاک نے انسان کی ہدایت ورہنمائی اور اسے علم سے آراستہ کرنے کے جو ذرائع مہیا فرمائے ان میں سے ایک اہم ذریعہ "مطالعہ کرنا" بھی ہے۔ قرآن کریم میں ارشادِ باری ہے:

اِنَّ اللّٰهَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ (پ22، فاطر:22)

ترجَمۂ کنز العرفان: بیشک اللہ سنا تا ہے جسے چاہتا ہے۔

شیخ شہابُ الدّین سہروردی رحمۃُ اللہِ علیہ اِس آیتِ مبارکہ کی وضاحت میں فرماتے ہیں: ہمارے دل میں ہدایت کی باتیں آنا، اللہ پاک کی طرف سے ہے، جس کے 2 ظاہری ذرائع ہیں: (1) مخلوق کی زبان (کہ عاشقانِ رسول، علمائے کرام کی زبانی سن کر دل میں ہدایت کی باتیں آتی ہیں۔) (2) دینی مطالعہ کہ بندہ جب کتاب پڑھتا ہے تو اُس کے دل میں ہدایت کی باتیں اُتر جاتی ہیں۔ مزید فرماتے ہیں: دینی کتب کا مطالعہ رحمت کے دروازوں میں سے ایک بہت بڑا دروازہ ہے، بڑے بڑے مشائخ، صوفیا و علمائے کرام اور زاہدوں کا عمل ہے، اس کی برکت سے رحمت

[1] ...القول البدیع، الباب الثانی: فی ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، ص134، دار الکتاب العربی، بیروت

کے دروازے کھل جاتے ہیں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ دینی کتابوں کا مطالعہ ہدایت اور نیکیوں کی طرف رغبت کا ذریعہ ہے نیز کفر و شرک، گمراہی بلکہ ہر طرح کے گناہوں سے بچنے کے لئے بہترین ڈھال ہے۔ ہمارے بزرگانِ دین اِن فوائد کو حاصل کرنے کے لئے کتابوں کا بکثرت مطالعہ کرتے تھے بلکہ بعض نے تو کتابوں کے مطالعے کو ہی اپنا اوڑھنا بچھونا بنا رکھا تھا۔ چنانچہ

علّامہ ابنِ جوزی کی نصیحت

بہت بڑے محدث اور کئی کتابوں کے مصنف علامہ ابن جوزی رحمۃُ اللہِ علیہ بہت ہی خوبصورت انداز میں مطالعے کا شوق دِلاتے ہوئے فرماتے ہیں: جو شخص علم کے حصول میں کمال چاہتا ہے، اس پر لازم ہے کہ وہ علمائے کرام کی کتب کا کثرت سے مطالعہ کرے کیونکہ اِس سے علمائے کرام کے بلند عزائم اور علوم پر واقفیت حاصل ہوگی، جو اِس کے ذہن کو تیز کرے گی اور عزم کو تروتازگی بخشے گی۔ کوئی کتاب بھی فائدے سے خالی نہیں۔ لہٰذا چاہئے کہ تم بزرگانِ دین کی سیرت اپناؤ، کثرت سے اُن کی کتابیں پڑھو، کیونکہ اُن کی کتابیں بکثرت پڑھنا (گویا) انہیں دیکھنے کی طرح ہے۔ اس کے بعد امام ابنِ جوزی رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے ذوقِ مطالعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

کئی ہزار کتابوں کا مطالعہ

مجھے جب بھی کوئی ایسی کتاب ملتی، جس کو میں نے پہلے نہ دیکھا ہوتا تو مجھے لگتا جیسے میرے ہاتھ کوئی خزانے کا انبار لگ گیا ہو۔ اگر میں کہوں کہ میں نے طالبِ علمی کے دور میں 20 ہزار کتابوں کا مطالعہ کیا ہے تو یہ بھی مبالغہ نہیں ہوگا، مجھے ان کتابوں کے مطالعے سے بزرگانِ دین

---

1 ...عوارف المعارف، الباب الثانی فی تخصیص الصوفیۃ بحسن الاستماع، ص22ملتقطاً، دار الکتب العلمیہ

کے حالات واخلاقیات، ان کے اعلیٰ عزائم، بلند وبالا حوصلے، قوتِ حافظہ، ذوقِ عبادت اور علومِ نادرہ کا ایسا وسیع ذخیرہ ملا کہ جو ان کتابوں کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ میں نے مدرسہ نظامیہ کے پورے کتب خانے کا مطالعہ کیا، جس میں چھ ہزار کتابیں رکھی گئی تھیں، اِسی طرح بغداد کے مشہور کتب خانے کا بھی مطالعہ کیا۔ نیز امام ابو حنیفہ، امام حُمَیدی، شیخ عبدُالوَہّاب، شیخ ابنِ ناصر اور شیخ ابو محمد بن خَشّاب رحمۃُ اللہِ علیہم وغیرہ کی تمام کتب بلکہ ہر وہ کتاب جس تک میری رسائی ہوئی، میں نے پڑھی ہے۔ (1)

وقت کے انتہائی قدردان

حضرت موسیٰ بن اسماعیل رحمۃُ اللہِ علیہ حضرت حماد بن سلمہ رحمۃُ اللہِ علیہ کے معمولات کے بارے میں کہتے ہیں: اگر میں یہ کہوں کہ میں نے حضرت حماد بن سلمہ رحمۃُ اللہِ علیہ کو کبھی ہنستے نہیں دیکھا تو میں سچا ہوں گا، کیونکہ میں نے جب بھی ان کو دیکھا وہ یا تو حدیث بیان کرنے میں مشغول ہوتے یا قرآن کریم کے مطالعے میں مصروف ہوتے، یا تسبیح کررہے ہوتے، یا نماز پڑھ رہے ہوتے، انہوں نے اپنے دن کو اسی طرح کے نیک کاموں میں تقسیم کیا ہوا تھا۔ (2)

چاند کی روشنی میں مطالعہ کرنے والے بزرگ

حضرت امام ابو منصور محمد بن حسین نیشاپوری رحمۃُ اللہِ علیہ بچپن سے ہی حضرت ابو بکر بن فُورَک رحمۃُ اللہِ علیہ کی شاگردی میں چلے گئے، انہی سے فارغ التحصیل ہوئے۔ فقر و تنگ دستی کے باوجود بھی علم کے حصول اور محنت کو نہ چھوڑا، یہاں تک کہ چراغ خریدنے کے پیسے نہ ہونے کی وجہ سے رات میں اپنی کتاب کو چاند کی روشنی میں پڑھا کرتے، اس کے باوجود بھی غربت سے

---

1 ...صید الخاطر، رقم:1483، فصل: ہمم القدماء من العلماء، ص454بتغیرٍ

2 ...سیر اعلام النبلاء، رقم:1169، حماد بن سلمۃ، 7/339، دار الفکر، بیروت

تنگ دل نہ ہوتے۔[1]

ساری رات مطالعہ

حضرت تاجدارِ گولڑہ، فاتحِ مُنکرِ ختمِ نبوت، حضرت پیر سید مہر علی شاہ رحمۃُ اللہِ علیہ کو علم سیکھنے سکھانے کی ایسی لگن تھی کہ دورانِ تعلیم چھوٹے درجے کے طلباء کو بھی تعلیم دیا کرتے تھے اور علم حاصل کرنے کا اِس قدر شوق تھا کہ بسا اوقات ایسا ہوتا کہ موسم سرما کی طویل راتیں عشاء کی نماز کے بعد مطالعہ میں ہی گزرتیں یہاں تک کہ اسی حالت میں صبح کی اذان ہو جاتی۔[2]

حضرت مولانا معینُ الدّین شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ کا بیان ہے: جب محدثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃُ اللہِ علیہ اجمیر شریف میں تعلیم حاصل کرتے تھے تو اُس دوران آپ کے مطالعے کا یہ عالم تھا کہ نمازِ عشاء کے بعد آپ سامنے کتاب رکھ کر بیٹھ جاتے اور مطالعہ کرتے ہوئے بسا اوقات فجر کی اذان ہو جاتی۔ اس محنت و لگن کو دیکھ کر مفتی امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہِ علیہ نے باورچی کو حکم دیا تھا: سردار احمد کو نمازِ مغرب سے پہلے کھانا کھلا دیا کرو تا کہ اس کے مطالعے میں کوئی حرج نہ ہو۔[3]

رات کے وقت مطالعہ کرنے والے بزرگ

حضرت ابو اسحاق رحمۃُ اللہِ علیہ، کئی کتابوں کے مصنف اور اپنے زمانے کے بلند پایہ عالم تھے، ان کی کوئی رات ایسی نہیں گزری، جو مطالعہ کے بغیر ہو، سوائے موت سے پہلے ان چند راتوں کے جن میں شدید بیمار تھے۔ مطالعہ کا شوق ان کی نس نس میں رَچا ہوا تھا، جب آخری عمر میں بینائی کمزور ہو گئی، جس کی وجہ سے رات کو کتاب پڑھنا دشوار ہو گیا، تو اپنے بیٹے حضرت ابو طاہر

1 ... تبیین کذب المفتری، ابو منصور الایوبی النیسابوری رحمۃُ اللہِ علیہ، ص249، دار الکتاب العربی، بیروت

2 ... مہرِ منیر، باب دوئم: زمانۂ طفولیت وکسب علم، ص70، بتغیرٍ، جمال القرآن پرنٹرز، لاہور، پاکستان

3 ... حیاتِ محدث اعظم، ص36 بتغیرٍ، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، پاکستان

رحمۃُ اللہِ علیہ کو یہ ذمہ داری سونپی کہ وہ رات کو کتابیں پڑھ کر مجھے سنایا کرے۔[1]

صاحبِ نبراس کی مطالعہ میں دل جمعی

حضرت علامہ عبد العزیز پرہاروی رحمۃُ اللہِ علیہ کثرت کے ساتھ مطالعہ فرماتے اور مطالعہ میں اِنہماک کا یہ عالم تھا کہ ایک دفعہ آپ دروازہ بند کرکے مصروفِ مطالعہ تھے کہ کسی نے دروازے پر دستک دی۔ آپ نے فرمایا: میں مطالعے میں مصروف ہوں لہٰذا مجھے فرصت نہیں ہے۔ آنے والے نے کہا: میں خضر ہوں! آپ نے جواب دیا: اگر آپ خضر علیہ السّلام ہیں تو آپ دروازہ کھولے بغیر بھی تشریف لانے کی قدرت رکھتے ہیں، چنانچہ حضرت خضر علیہ السّلام اندر تشریف لائے اور آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے کندھوں کے درمیان دستِ اقدس رکھا، اللہ پاک کے بے پایاں فضل سے آپ کا سینہ علم و فضل اور روحانیت کا سمندر بن گیا۔[2]

مرتے دم تک علم کا حصول

اہلِ سنّت کے مشہور مفسّر، محدّث اور مؤرخ امام محمد بن جریر طبری رحمۃُ اللہِ علیہ کے حصولِ علم کے شوق کا یہ عالم تھا کہ وفات سے کچھ ہی دیر پہلے کسی نے کوئی دعا سنائی تو قلم دوات منگوا کر اُسے لکھ لیا، حاضرین میں سے کسی نے کہا: حضرت! اس حال میں بھی آپ لکھ رہے ہیں؟ تو فرمایا: جب تک موت نہ آجائے انسان کو چاہئے کہ علم حاصل کرنا نہ چھوڑے۔[3]

حضرت امام محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ کو مطالعہ کا اتنا شوق تھا کہ زندگی کے آخری لمحات میں بھی مطالعہ فرمارہے تھے، چنانچہ منقول ہے کہ جب آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا انتقال ہوا تو اس وقت

1 ...ترتیب المدارک وتقریب المسالک، ومن اہل افریقیہ: ابو اسحاق جبنیانی، 6/225 ملخصاً
2 ...تذکرۂ اکابرِ اہلسنّت، عبد الحکیم شرف قادری، ص230، فرید بک سٹال، لاہور
3 ...تاریخ ابن عساکر، رقم 6160، محمد بن جریر طبری، 52/199 بتغیرٍ

صحیح بخاری شریف آپ کے سینہ مبارکہ پر رکھی ہوئی تھی جس کے مطالعے میں مصروف تھے۔[1]

ہفتہ وار رسالہ مطالعہ کیا ہے؟

پیارے اسلامی بھائیو! جہاں ان روایات سے مطالعہ کی اہمیّت روزِ روشن کی طرح واضح ہوئی، وہاں یہ بھی معلوم ہوا کہ مطالعہ کتنا ضروری ہے۔ عِلمِ دِین سیکھنے کا ایک ذریعہ چونکہ کتاب بھی ہے، لہٰذا ایسی کتب و رسائل کا ہی مطالعہ کرنا چاہئے جو عقائد کی دُرُستی اور دینی و اخلاقی تربیت کا ذریعہ بنیں، الحمدللہ! اللہ پاک کے فَضْل و کَرَم اور امیرِ اہلِ سنّت مولانا محمد الیاس قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے فیضان سے دعوتِ اسلامی نے فروغِ عِلمِ دِین کے لئے جہاں دیگر کئی شعبہ جات اور دِینی کاموں کا آغاز کیا، وہیں کتب و رسائل سے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کا رابطہ مضبوط کرنے کے لئے ہفتہ وار رسالہ مطالعہ نامی دِینی کام شروع کیا، جس کے تحت ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں کسی ایک رِسالے کا مطالعہ کرنے یا آڈیو رسالہ سننے کی ترغیب دلائی جاتی ہے اور کثیر اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس کا مطالعہ فرماتے ہیں۔ اَمیرِ اَہلِ سنّت اور جانشینِ امیرِ اہلسنت اس کی ترغیب و شوق کے لئے رسالہ پڑھنے والوں کو دعاؤں سے بھی نوازتے ہیں۔ دینی کتب کا مطالعہ کرنے سے بہت سے دینی اور دنیوی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ چند فوائد ملاحظہ فرمائیں۔

دینی مطالعہ کے فوائد بزبانِ امیرِ اہلِ سنّت

❀ اِسلامی معلومات حاصِل کرنے کے لیے دِینی کُتب کا مُطالعہ ایک بہترین ذَریعہ ہے۔ ❀ دِینی کتابیں پڑھنا زیادہ نفع بخش ہے، اِس سے دِین کی محبت بڑھتی ہے۔ ❀ دِینی کُتب کا مُطالعہ کرنے سے عِلمِ دِین حاصِل ہوتا ہے اور عِلمِ دِین حاصِل کرنے کے بہت فضائل ہیں۔ ❀ دِینی کُتب

1 ...شرح عقیدۃ طحاویۃ للدمشقی، انتیاب الحیرۃ لمن عدل عن الکتاب الخ، 1 / 243، موسسۃ الرسالہ

کا مُطالعہ کرنے سے عبادات کا ذوق ملتا ہے اور عبادات کی دُرُستی کے اَحکام بھی سیکھنے کو ملتے ہیں۔ ❀ دِینی کُتب کا مُطالعہ کرنے سے گناہوں سے بچنے کا ذہن بنتا ہے کیونکہ ان میں گناہوں کے عذابات لکھے ہوتے ہیں جنہیں پڑھ کر اللہ پاک کا خوف آتا ہے۔ ❀ اسلامی کتابیں پڑھنا آخرت کی بہتری اور اللہ پاک کی رِضا پانے کے اَسباب میں سے ہے، قبر و قیامت کا ڈر پیدا ہوتا ہے اور یہ اِحساس پیدا ہوتا ہے کہ ہم اس میں بہتری کی طرف جائیں تاکہ ہماری قبر میں اَمن قائم ہو اور ہماری آخرت بھی خراب نہ ہو۔ لہٰذا دِینی کُتب کے مُطالعے کو ضَرور اپنانا چاہیے۔[1]

مطالعہ کے دینی و دنیاوی فوائد

❀ مطالعے کی عادت ذہنی تناؤ اور پریشانی کو کم کرتی ہے۔ ❀ پڑھنے کی عادت الزائیمر (Alzheimer) جیسے مرض کو روکتی ہے۔ ❀ سوتے وقت اچھی کتاب کا مُطالعہ نیند کے لئے مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ ❀ مطالعے سے ذخیرۂ الفاظ بھی بڑھتا ہے جس کا براہِ راست تعلق ذہانت سے ہوتا ہے۔ ❀ کتابیں پڑھنے والے اَفراد دوسرے لوگوں سے بہت اچھی طرح ملتے ہیں اور اُن کے خیالات کو بہتر انداز میں سمجھ سکتے ہیں۔ ❀ دِینی کتب کے مطالعے سے علم کی منزلیں طے ہوتی ہیں جو دنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔

اللہ پاک ہمیں بھی فرض علوم اور آدابِ زندگی سیکھنے کے لئے اس دینی کام کو مضبوطی کے ساتھ تھامے رکھنے اور دوسروں کو اِس کی ترغیب دلانے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہِ خاتم النّبیّٖن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

---

1 ...ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت، بطورِ ماڈل خانہ کعبہ کا کیک بنانا کیسا؟ (قسط: 131)، 6 / 111 غیر مطبوعہ